بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرائض و نوافل و سنن و واجبات
ہر مبتدی و منتہی کی اہم ضروریات

معاونِ نماز

پسند فرمودہ

استاذِ محترم مفکرِ ملت حضرت مولانا مفتی ریاست علی صاحب مہتمم مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لنڈھورہ
استاذ دار العلوم دیوبند

مؤلف

محمد جہانگیر قاسمی

خادم التدریس مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لنڈھورہ ضلع ہردوار

ناشر

مکتبہ معاونِ مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لنڈھورہ ضلع ہردوار پن ۲۴۷۶۶۴ اترانچل

باسمہ تعالیٰ

فرائض و نوافل و سنن و واجبات
ہر مبتدی و منتہی کی ہیں ضروریات

معاون نماز

تالیف

محمد جہانگیر قاسمی ساکن رنسورہ
خادم التدریس مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لنڈھورہ ضلع ہردوار

ناشر
مکتبہ معاون مدرسہ امداد الاسلام لنڈھورہ ضلع ہردوار یوپی
فون 9837216727

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب ۔۔ معاون نماز

تالیف و ترقیم ۔۔ محمد جہانگیر قاسمی ابن جناب محمد مصطفیٰ صاحب رنسورہ

سن اشاعت ۔۔ پہلی بار ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۷ء

۱۲۱واں ایڈیشن، صفر ۱۴۳۱ھ

قیمت ۔۔ ۸/روپے

انتساب والد محترم اور والدہ محترمہ اور اساتذہ کرام جن کی توجہات اور دعاؤں کے طفیل اس کارِ خیر کی سعادت نصیب ہوئی اور مدرسہ عربیہ امداد الاسلام لنڈھورہ کے نام جس کی آغوش میں رہ کر کچھ پڑھنے لکھنے کی توفیق ہوئی۔ والسلام

ملنے کے پتے

مکتبہ محمودیہ جوالاپور ☆ مکتبہ رحمانیہ روڑکی ☆ مکتبہ فیض اصغر سہارنپور ☆ فرید بک ڈپو روڑکی نزد جامع مسجد ☆ مدرسہ قاسم العلوم تیوڑہ ☆ مدرسہ دار القرآن موضع ڈھولاپڑہ سہارنپور ☆ مکتبہ محبوبیہ دار القرآن لنڈھورہ ☆ مدرسہ احسن العلوم، جہانگیر پوری بی بلاک ۸۸۶/دہلی نمبر ۱۱۰۰۳۳ فون: ۵۱۵۵-۹۳۱۲۸ ☆ مدرسہ بحر العلوم کشن پور مظفرنگر

قاری عبدالباسط صاحب، مدرس جامعہ سبیل الرشاد، عثمان پور، ڈھاکی پوسٹ ہنس پور، دہرہ دون۔ 9759376032

قاری محمد راشد حمیدی، خالد کتاب گھر محلہ محل سرائے، دھامپور 9897743723

مدرسہ دار العلوم النظریہ، دردپورہ، لولاب، ضلع کپواڑہ، کشمیر 09906470726

تقریظ

اُستاذِ محترم رہنمائے قوم مفکرِ ملت حضرت مولانا مفتی ریاست علی صاحب

اُستاذ دارالعلوم دیوبند

و مہتمم مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لنڈھورہ ضلع ہردوار یوپی

حامدًا و مُصلیًا و مُسلمًا اما بعد

نماز جو عبادات میں سب سے اہم اور مہتم بالشان عمل ہے۔ جس پر مُواظبت یعنی پابندی کرنے پر تمام دنیوی و اُخروی مسائل کا حل موقوف ہے۔

حق تعالیٰ شانہٗ نے نماز کو اپنے قرب اور استعانت کا ذریعہ بنایا ہے۔ مگر ان سب فوائد و برکات کا سبب وہی نماز ہو سکتی ہے جس کا اہتمام آداب کی مکمل رعایت کیساتھ کیا جائے یعنی فرائض و سُنن اور مستحبات کا خیال رکھکر نماز کو ادا کیا جائے۔

اسی جذبہ کے تحت عزیزم قاری محمد جہانگیر صاحب خوشنویس رنسوروی نے غسل و وضو اور نماز کے ضروری احکام کو مستند کتابوں سے نکال کر یکجا جمع کر دیا ہے۔ تاکہ عزیز طلباء کو ان احکام کی جستجو میں دشواری نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ اس کتابچہ کے افادے کو عام و تام فرمائے اور مؤلف کیلئے دارین کی سعادت کا ذریعہ بنائے۔ (وَاللّٰہُ تعالیٰ اَعلم)

(حضرت مولانا مفتی) ریاست علی (صاحب) مہتمم مدرسہ ھٰذا

۲۲ / ۷ / سنہ ۱۴۱۶ھ

خادم التدریس دارالعلوم دیوبند

۲۱ / ذی الحجہ سنہ ۱۴۱۸ھ

دُعاگو

مولانا محمد کامل صاحب رنسوردی

ناظم مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لنڈھورہ

تقریظ

جناب حضرت مولانا حسین احمد صاحب ابکیڑوی مدظلہٗ
اُستاذ عربی دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط۔ حامدًا و مصلیًا و مسلمًا وبعد

دورِ حاضر میں ارکانِ اسلام سے جتنی غفلت، بے توجہی، لاعلمی بڑھتی جارہی ہے اتنی ہی سُرعت سے اسکے دفعیہ کی کاوشیں اور سرگرمیاں بھی ضروری ہیں۔

ارکانِ اسلام میں سے مخصوص رُکن اور ایمان کے بعد خشتِ اوّل کی حیثیت رکھنے والا اہم فریضہ نماز ہے۔ جو پیغامِ امن وسکون، موجب قربِ خداوندی، رفعِ درجات و محوِ سیئات کیلئے اکسیر خاص، تنگیٔ معاش کا دافع، طہارتِ قلب وتن کا سرچشمہ، بارانِ رحمت کا خزینہ والطافِ باری کا گنجینہ ہے۔

ماشاء اللہ قاری محمد جہانگیر صاحب سابق معین کاتب دارالعلوم دیوبند نے پیش نظر کتاب "معاونِ نماز" کے ذریعہ ایک حدتک نماز سے متعلق اس لاعلمی کو دُور کرنیکی سعی کامیاب کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے! اور رسالہ ھٰذا کو اُمت کیلئے نافع بنائے۔

فقط واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

حسین احمد صاحب ابکیڑوی
(حضرت مولانا)
اُستاذِ عربی دارالعلوم دیوبند

۱۳ر۳ر۱۴۱۸ھ

عرض مؤلف

حمد وصلوٰۃ کے بعد بندۂ ناچیز یہ عرض رساں ہے کہ ۱۴۱۵ھ میں مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لنڈھورہ ضلع ہریدوار کے زمانۂ طالب علمی کے دوران احقر نے یہ ضرورت محسوس کی تھی کہ ایک کتابچہ خاص ترتیب کیساتھ اس نوعیت کا شائع ہونا چاہیے جس میں نماز سے متعلق اہم ضروری اور مفید چیزیں ترتیب وار جمع ہوں تاکہ مبتدی طلباء کو ان چیزوں کی جستجو اور یاد کرنے میں آسانی ہوسکے۔

الحمد للہ ۱۴۱۶ھ کو دارالعلوم دیوبند میں طالب علمی کی سعادت نصیب ہوئی اسی دوران ان تمام چیزوں کو ترتیب وار جمع کر کے کتاب کا نام معاون نماز رکھ دیا گیا جس کو حضراتِ اساتذہ کرام۔ احباب و مخلصین نے حوصلہ افزائی کی نگاہ سے دیکھا اور اسکو طبع کرا دینے کے مشورہ سے نواز کر احقر کی ہمت افزائی فرمائی۔ ان کرم فرما حضرات کا میں تہ دل سے شکر گذار ہوں۔

یہ کتاب موجودہ دور کی اس ضرورت کو پورا کرنے کی ایک کوشش ہے کہ بچوں کو ابتدائی تعلیم کے ساتھ ساتھ نماز سے متعلق ضروری چیزیں (فرائض وواجبات) سُنن و مُستحبات وغیرہ ذہن نشین کرائی جائیں۔ تاکہ شروع ہی سے بچوں کی طبیعت میں نماز کا شوق، دِل میں اخلاص وللہیت اور خشوع وخضوع کا جذبہ راسخ ہوکر اوائلِ عمر ہی سے نماز کو صحیح طریقہ سے ادا کرنے کا مزاج بنجائے۔

الٰہی میں معترف ہوں کہ اس خدمت میں حقِ اخلاص ادا نہیں ہوسکا لیکن تیری رحمت ورافت جب سیأت کو حسنات سے بدلڈالتی ہے تو ایک صورتِ حسنہ کو حقیقتِ حسنہ بنا دینا کیا بڑی بات ہے۔ الٰہی تو اپنی نکتہ نوازی سے اس ناچیز عمل کو شرفِ قبولیت عطا فرما کر مولف اور اسکے اساتذہ ووالدین اور دیگر معاونین کی نجات کا ذریعہ بنا۔ آمین

دُعاؤں کا طالب: بندۂ ناچیز محمد جہاں گیر قاسمی

مُدرس مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لنڈھورہ ۱۴۱۸/۳/۱۷ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

چھ کلمے

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک ہے اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا

اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے جو مرے گا نہیں

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

عظمت اور بزرگی والا ہے بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا

عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ

جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اسکے حضور میں اس گناہ

الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ

سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک

شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ

بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جسکا مجھے علم نہیں میں نے

وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ

اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے

وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ

اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (باقی) ہر قسم

کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کی نافرمانیوں سے اور میں نے فرماں برداری کیلئے سر جھکایا اور میں ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں)

صِفتِ ایمان

ایمان مُفصّل میں جن سات چیزوں کا ذکر ہے ان پر یقین رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے ان کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

ہاں ایمان لایا اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ

اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بُری تقدیر

شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

پر کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اٹھنے پر

ایمانِ مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیساکہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے

وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ

ساتھ ہے اور میں نے اُس کے سارے احکام قبول کئے زبان سے اقرار ہے

وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ

اور دل سے یقین ہے

وضو کا بیان

وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ صاف برتن میں پاک پانی لیکر پاک اور اُونچی جگہ پر بیٹھو۔ قبلہ کی طرف منھ کر لو۔ اور آستینوں کو کہنیوں سے اُوپر چڑھا لو۔ پھر یہ دُعا پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ اوّل دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوؤ۔ پھر تین بار کلی کرو مسواک کرو مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو مل لو۔ پھر تین بار ناک میں نرم جگہ تک پانی پہنچاؤ اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرو۔ پھر تین بار آہستہ سے منھ دھوؤ پھر کہنیوں سمیت پہلے داہنا پھر بایاں ہاتھ تین تین بار دھوؤ۔ پھر دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے یعنی بھگو کر ایک مرتبہ سر اور کانوں کا مسح کرو۔ پھر گردن کا مسح کرو پھر ٹخنوں سمیت پہلے داہنا پھر بایاں پاؤں تین تین بار دھوؤ۔

وضو کے بعد یہ دُعا پڑھو :- اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

نوٹ :- وضو کی مکمل دُعائیں صفحہ ۴۳ پر لکھی ہیں۔

فرائضِ وضو چار ہیں

یعنی وہ کام جن کے بغیر وضو نہیں ہوتا۔

① پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک ایک کان کی لَو سے دُوسرے کان کی لَو تک منھ دھونا۔

② دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

③ چوتھائی سَر کا مسح کرنا۔

④ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو میں تیرہ سنتیں ہیں

یعنی وہ کام جن کے بغیر وضو تو ہو جاتا ہے لیکن پُورا ثواب نہیں ملتا۔

① نیّت کرنا ② بِسمِ اللہ پڑھنا

③ پہلے دونوں ہاتھ گٹّوں تک دھونا ④ مِسواک کرنا

⑤ تین بار کلی کرنا ⑥ تین بار ناک میں پانی ڈالنا

⑦ ڈاڑھی کا خلال کرنا ⑧ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا

⑨ ہر عضو کو تین بار دھونا ⑩ ایک بار تمام سر کا مسح کرنا۔

⑪ دونوں کانوں کا مسح کرنا ⑫ ترتیب سے وضو کرنا

⑬ پے در پے اَعضا کو دھونا یعنی ایک عضو خشک نہ ہونے پائے دُوسرا دھولے

مستحباتِ وضو پانچ ہیں

یعنی وہ کام جن کے کرنے سے ثواب میں اضافہ ہو جاتا ہے

(۱) دائیں طرف سے شروع کرنا (۲) گردن کا مسح کرنا
(۳) وضو کے کام خود کرنا دوسرے سے مدد نہ لینا
(۴) قبلہ کی طرف رُخ کر کے بیٹھنا (۵) پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھکر وضو کرنا

مکروہاتِ وضو چار ہیں

یعنی وہ کام جن کے کرنے سے ثواب میں کمی آجاتی ہے

(۱) ناپاک جگہ پر بیٹھکر وضو کرنا (۲) دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا
(۳) وضو کرنے میں دنیا کی باتیں کرنا (۴) سُنّت کے خلاف وضو کرنا

نواقضِ وضو آٹھ ہیں

یعنی وہ کام جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱) پاخانہ پیشاب کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا
(۲) ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔
(۳) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہ جانا۔
(۴) منھ بھر کے قے کرنا۔
(۵) بیماری یا کسی اور وجہ سے بیہوش ہو جانا۔
(۶) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔
(۷) جنون یعنی دیوانہ ہو جانا۔
(۸) رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر یعنی کھِلکھِلا کر ہنسنا۔

غسل کا بیان

غسل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوؤ۔ پھر استنجا کرو۔ اگر بدن پر کسی جگہ ناپاکی لگی ہو تو اس کو دھو ڈالو۔ پھر وضو کرو اگر روزہ نہ ہو تو کلّی کے ساتھ غرارہ بھی کرو اور ناک میں نرم جگہ تک سانس کے ساتھ پانی لیجاو۔ پھر تھوڑا پانی ڈال کر بدن کو ہاتھ سے ملو۔ اسکے بعد سر پر تین بار پانی ڈالو۔ پھر تین بار پہلے دائیں کندھے پر پھر تین بار بائیں کندھے پر اسطرح پانی بہاؤ کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ اگر بال برابر بھی جگہ سوکھی رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔

فرائض غسل تین ہیں

یعنی وہ کام جن کے بغیر غسل نہیں ہوتا

(۱) — منھ بھر کے کلّی کرنا۔

(۲) — ناک میں نرم جگہ تک پانی پہنچانا۔

(۳) — تمام بدن پر ایک مرتبہ پانی بہانا۔

غسل میں گیارہ سُنتیں ہیں

(١) شروع میں بسم اللہ پڑھنا۔
(٢) ناپاکی دُور کرنے کی نیّت کرنا۔
(٣) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔
(٤) اِستنجا کرنا اور بدن پر جس جگہ نجاست لگی ہو اُسے دھونا۔
(٥) پھر وُضو کرنا۔
(٦) تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔
(٧) پانی ڈالنے میں سر سے اِبتداء کرنا۔
(٨) سر کے بعد داہنے مونڈھے پر پانی ڈالنا۔
(٩) اسکے بعد بائیں مونڈھے پر پانی ڈالنا۔
(١٠) بدن کو ہاتھوں سے ملنا۔
(١١) پے در پے یعنی لگاتار اعضاء کو دھونا۔

مکروہاتِ غسل پانچ ہیں

(١) غسل کرتے وقت ننگا ہونے کی حالت میں دُعا پڑھنا یا قبلہ کیطرف رُخ کرنا۔
(٢) زیادہ پانی بہانا۔
(٣) اتنا کم پانی لینا کہ سنت غسل اچھی طرح نہ ہوسکے۔
(٤) ننگا ہونے کی حالت میں کلام کرنا۔
(٥) سُنّت کے خلاف غسل کرنا۔

تیمّم کا بیان

جب ایک شرعی میل تک پانی نہ ملے یا پانی کے استعمال کرنے سے بیمار ہو جانے یا مرض کے بڑھ جانے کا یا دشمن کا خوف ہو تو تیمم کرنا جائز ہو جاتا ہے۔

تیمّم کرنے کا طریقہ

پاکی حاصل کرنے کی نیت کر کے اول دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر اور ان کو جھاڑ کر سارے منہ پر اس طرح ملے کہ کوئی حصہ باقی نہ رہ جائے پھر دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر ہاتھوں پر اس طرح ملا جائے کہ کہنیوں تک کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے انگلیوں اور داڑھی کا خلال بھی کیا جائے۔

فرائضِ تیمّم تین ہیں

(۱) پاکی حاصل کرنے کی نیت کرنا (۲) پاک مٹی پر دونوں ہاتھ مار کر سارے چہرے پر پھیرنا (۳) دوسری مرتبہ پھر دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا۔

سُنن تیمّم ۶ ہیں

(۱) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۲) ترتیب قائم رکھنا۔ (۳) پے درپے تیمم کرنا (۴) دونوں ہاتھ مٹی پر رکھنے کے بعد آگے کو کھینچنا (۵) پھر دونوں ہاتھوں کو جھاڑنا (۶) ہاتھ مارتے وقت انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔

شرائطِ تیمم سات ہیں

(۱) تیمم کرنے کا عذر پایا جانا (۲) جس چیز سے تیمم کیا جائے اس کا پاک اور جنسِ زمین سے ہونا (۳) تیمم کے اعضاء پر سب جگہ ہاتھ پھیرنا (۴) پورے ہاتھ یا تین انگلیوں سے تیمم کرنا (۵) ہاتھوں کو ہتھیلیوں کی طرف سے ملنا (۶) جو چیز تیمم کے منافی ہیں مثلاً حدث وغیرہ ان کا پایا جانا۔
(۷) بدن پر موم چربی وغیرہ کا نہ ہونا۔

نواقضِ تیمم تین ہیں

(۱) جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے (۲) جس عذر کی وجہ سے تیمم کیا تھا اس عذر کا جاتا رہنا (۳) بقدر ضرورت پانی مل جانا۔
مسئلہ ۔ وضو اور غسل کا ایک ہی تیمم ہوتا ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں

تیمم کن چیزوں پر کیا جا سکتا ہے

(۱) پاک مٹی (۲) ریت (۳) پتھر (۴) چونا (۵) مٹی کے کچے پکے برتن جن پر روغن نہ کیا گیا ہو (۶) کچی یا پکی اینٹیں یا چونے کی دیوار (۷) گیرو (۸) ملتانی۔

فائدہ جو چیزیں آگ میں پگھل جاتی ہیں یا جل کر خاک ہو جاتی ہیں ان پر تیمم درست نہیں۔

اذان کا بیان

فرضِ عین نمازوں کے لئے ایک بار اذان کہنا اور نمازِ جمعہ کے لئے دوبارہ اذان کہنا سنتِ مؤکدہ ہے اور شعائرِ اسلام میں داخل ہے۔

اذان واقامت کے الفاظ

اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ

آؤ نماز کی طرف آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ

آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف

فجر کی اذان میں یہ اضافہ کرے

اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؕ اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے نماز نیند سے بہتر ہے

نماز کی تکبیر میں یہ اضافہ کریں

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ

تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ

اے اللہ اے پروردگار اس پوری پکار کے اور قائم کرنے والی نماز کے

اٰتِ مُحَمَّدَا نِالْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرمائیے اور انکو مقام محمود

مَّحْمُوْدَا نِالَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

میں کھڑا کیجئے جس کا آپ نے اُن سے وعدہ کیا ہے بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

اذان واقامت سُننے والے بھی وہی کلمہ کہتے جائیں جو مؤذّن یا مُکبّر کہتا ہے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح سُنکر لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہنا چاہیئے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ سنکر صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہنا چاہیئے اور تکبیر میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ سنکر اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا کہنا چاہیئے!

اذان کے مستحبات سات ہیں

(۱) مؤذن کا متقی ہونا۔
(۲) اذان کی سنّتوں سے واقف ہونا۔
(۳) باوضو اذان دینا۔
(۴) قبلہ کی طرف رخ کرنا۔
(۵) دونوں کانوں میں شہادت کی انگلیاں دینا
(۶) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہتے وقت داہنی طرف کو اور حیَّ عَلَی الفَلاح کے وقت بائیں طرف منہ پھیرنا۔
(۷) کلماتِ اذان کوٹھہر ٹھہر کر کہنا۔

اذان کے مکروہات بارہ ہیں

(۱) گانے کی طرز پر اذان کہنا۔
(۲) غلط اذان دینا۔
(۳) بلا وضو اذان دینا۔
(۴) بیٹھکر اذان دینا۔
(۵) اذان کے درمیان بات کرنا۔
(۶) اذان دینے والے کا جُنبی[1] ہونا
(۷) ناسمجھ بچہ ہونا۔
(۸) پاگل ہونا۔
(۹) بے ہوش ہونا۔
(۱۰) عورت ہونا۔
(۱۱) فاسق ہونا۔
(۱۲) قبلہ کے علاوہ کسی دوسری طرف رُخ کرکے اذان دینا۔

تکبیر یا اقامت جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو ایک آدمی بلند آواز سے کلماتِ اذان کو دہراتا ہے اسے تکبیر یا اقامت کہتے ہیں۔

فائدہ۔ اذان دینے والے کو مؤذِن اور تکبیر پڑھنے والے کو مکبّر کہتے ہیں۔

[1] جس پر غسل فرض ہو۔

اذان کی سنتیں آئندہ اڈیشن میں اخیر میں ملاحظہ فرمائیں انشاء اللہ

نماز کا بیان

نماز ارکانِ اسلام کا مخصوص رکن اور اہم فریضہ ہے ہر مسلمان مرد و عورت پر دن رات میں پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔

نماز کی نیّت

نیت دل کے ارادہ کا نام ہے جو نماز پڑھنی ہو اسکی نیت کرنا فرض ہے مثلاً یہ ارادہ کرے کہ فلاں وقت کی دو یا چار رکعت نماز فرض یا سُنّت پڑھتا ہوں نیز امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں اقتدا کی نیت کرنا بھی لازم ہے۔ دل سے نماز کی نیت کرلینا کافی ہے اور زبان سے نیّت کے الفاظ کہنا سنت ہے

نماز

نیّتِ نماز نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے وقت فجر کا رُخ میرا کعبہ شریف کیطرف

تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ثناء سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے خوبیوں والی ہے اور تیرا نام

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

برکت والا ہے اور تیری شان اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوذ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۃ الفاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہمکو سیدھے راستہ پر چلا ایسے لوگوں کے راستہ پر جن پر تونے انعام

عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

فرمایا ہے نہ اُن کے راستہ پر جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر چلا

سورۂ کوثر:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۞۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۞۲

(اے نبی ؐ) ہم نے تمکو کوثر عطا کی ہے پس تم اپنے رب کیلیے نماز پڑھو۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۞۳ ع

اور قربانی کرو بے شک تمہارا دشمن ہی بے نام ونشان ہو جانیوالا ہے

تسمیہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۂ اخلاص :- قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○۲

اے نبیؐ کہدو کہ وہ (یعنی) اللہ یگانہ ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○۳ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○۴

اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں

سورۂ فلق :- بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○۱ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○۲ وَ

(اے نبیؐ دعا میں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے

مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○۳ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیرے کے شر سے جب اندھیرا پھیل جائے اور گرہوں پر دم کرنے والیوں

فِی الۡعُقَدِ ○۴ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○۵

کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے

سورۂ النّاس۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○۱ مَلِکِ النَّاسِ ○۲ اِلٰہِ

(اے نبی دعا میں یوں) کہو کہ میں آدمیوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں آدمیوں کے بادشاہ

النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِی

آدمیوں کے معبود کی (پناہ لیتا ہوں) اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے

یُوَسْوِسُ فِی صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝۶

والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے

تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ **رکوع میں تین بار پڑھے** سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

اللہ بہت بڑا ہے — پاک ہے میرا پروردگار — عظمت والا

تسمیع سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

اللہ نے اس بندے کی بات سن لی جس نے اسکی تعریف کی

تحمید رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ **تکبیر** اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اے ہمارے پروردگار تیرے لئے تمام تعریف۔ — اللہ بہت بڑا ہے

سجدے میں تین بار پڑھے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی **تکبیر** اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالیشان — اللہ بہت بڑا ہے۔

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبٰتُ

تمام زبان کی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْہَدُ اَنْ

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا

لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی

الٰہی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰۤی

آل پر رحمت بھیج جس طرح تُو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور

اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے الٰہی

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

برکت دے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو جس طرح

بَارَکْتَ عَلٰۤی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ

تو نے برکت دی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

بے شک تُو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

درود کے بعد کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اے اللہ بیشک میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور سوائے تیرے اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا

اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ

پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھکو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے بیشک تو ہی

الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ؕ **رَبَّنَا** اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی

بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں خوبی

الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

اور آخرت میں خوبی اور بچا ہمکو دوزخ کے عذاب سے۔

دونوں طرف کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

فرضوں کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ

الٰہی تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے اور تیری طرف سلامتی

السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ

رجوع کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

گھر میں ہمکو داخل کر اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے اے صاحب عظمت اور بزرگی والے

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ، سُبْحَانَ

پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا پاک ہے وہ

ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

عزت اور بزرگی اور ہیبت اور قدرت والا اور

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ

بڑائی اور دبدبے والا پاک ہے بادشاہ (حقیقی) زندہ

الَّذِی لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک اور بہت ہی مقدس

رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا

ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار الٰہی ہم کو

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ

دوزخ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

نمازِ وتر

نیتِ وتر:۔ نیت کرتا ہوں تین رکعت نماز واجب اللیل واسطے اللہ تعالیٰ کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو۲ رکعات پڑھکر بیٹھ جائے اور التحیات پڑھکر کھڑا ہوجائے اب تیسری رکعت میں بسم اللہ، الحمدُ شریف اور دوسری سورت

سے فارغ ہو کر تکبیر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور پھر قاعدہ کیمطابق ہاتھ باندھکر دُعائے قنوت پڑھے پھر رکوع کر کے نماز کو پوری کرلے :-

دُعائے قنوت وتر کی آخری رکعت میں پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَ

الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور

نُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ

تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت

عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَ

اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور

نَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ

الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری عبادت

نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی

کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ

خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ

بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

فرائضِ نماز

نماز کے اندر کُل چودہ فرائض ہیں اُن میں سے سات چیزوں کا نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے ان کو شرائطِ نماز یا باہر کے فرائض کہتے ہیں۔ باقی سات چیزیں جنکا نماز کے اندر ادا کرنا ضروری ہے انکو ارکانِ نماز یا اندرونی فرائض کہتے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی ایک چیز قصداً یا بھُولے سے چھوٹ جائے تو نماز نہیں ہُوتی بلکہ نماز کا لوٹانا فرض ہوتا ہے۔

باہر کے سات فرائض

۱ بدن کا پاک ہونا۔
۲ کپڑوں کا پاک ہونا۔
۳ نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔
۴ ستر کا چھُپانا۔
۵ نماز کا وقت ہونا۔
۶ قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔
۷ نماز کی نیت کرنا۔

اندر کے سات فرائض

۱ تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا۔
۲ قیام یعنی سیدھا کھڑا ہونا۔
۳ قرأت یعنی قرآن مجید پڑھنا۔
۴ رکوع کرنا۔
۵ دُونوں سجدے کرنا۔
۶ قعدہ آخرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا۔
۷ اپنے ارادہ سے نماز کو پُورا کرنا۔

واجباتِ نماز

یعنی وہ کام جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے اگر بھولے سے کوئی واجب چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے نماز دُرست ہو جاتی ہے۔ البتہ سجدہ سہو نہ کرنے یا قصداً چھوڑ دینے سے نماز کا لوٹانا واجب ہوتا ہے۔

واجباتِ نماز چودہ ہیں

(۱) سُورہ فاتحہ پڑھنا۔ (۲) اسکے ساتھ کوئی سُورۃ ملانا۔

(۳) فرضوں کی پہلی دُو رکعتوں کو قرأت کے لئے مقرر کرنا۔

(۴) الحمد شریف کو سورت سے پہلے پڑھنا (۵) رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہونا۔

(۶) دُونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا (۷) پہلا قعدہ کرنا۔

(۸) دُونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا (۹) لفظِ سلام کیساتھ نماز سے علیحدہ ہونا۔

(۱۰) ظہر و عصر میں قرأت آہستہ کرنا۔ (۱۱) امام کو مغرب و عشاء کی پہلی دُو رکعتوں اور فجر و جمعہ و عیدین و تراویح اور رمضان شریف کے وتر کی سب رکعتوں میں قرأت بلند آواز سے کرنا

(۱۲) تعدیلِ ارکان یعنی رکوع سجدے وغیرہ کو اطمینان سے ادا کرنا۔

(۱۳) وِتر کی تیسری رکعت میں دُعائے قنوت کیلیے تکبیر کہنا اور دُعائے قنوت پڑھنا۔

(۱۴) عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

سُننِ نماز

نماز میں کُل اِکیاون ۵۱ سنتیں ہیں۔ یعنی وہ کام جن کے بغیر نماز تو ہو جاتی ہے لیکن ناقص اور ادھوری رہتی ہے۔

قیام کی ۱۱	قرأت کی ۷	رکوع کی ۸	سجدہ کی ۱۲	قعدہ کی ۱۳

قیام کی سنتیں

قیام میں گیارہ چیزیں سُنّت ہیں۔

(۱) تکبیر تحریمہ کے وقت سیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا۔
(۲) دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا اور پیرونکی انگلیاں قبلہ کیطرف رکھنا
(۳) مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر تحریمہ کیساتھ یا فوراً بعد ہونا۔
(۴) تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔
(۵) ہتھیلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔
(۶) انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھلی رکھنا اور نہ زیادہ بند۔
(۷) نیت باندھتے ہوئے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھنا۔
(۸) چھنگلیاں اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑ لینا۔
(۹) درمیانی تین انگلیوں کو کلائی پر رکھنا۔
(۱۰) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔
(۱۱) ثنا پڑھنا۔

قرأت کی سنتیں

قرأت میں سات چیزیں سُنّت ہیں۔

① —— تعوّذ یعنی اعوذ باللہ پڑھنا

② —— تسمیہ یعنی بسم اللہ پڑھنا۔

③ —— آہستہ سے آمین کہنا۔

④ فجر اور ظہر میں طوالِ مفصّل یعنی سُورہ حُجرات سے سُورۂ بروج تک عصر اور عشا میں اوساطِ مفصّل یعنی سُورۂ بُروج سے سُورۂ لم یکن تک اور مغرب میں قصارِ مفصل یعنی سُورہ اِذا زُلزلت سے سُورۂ ناس تک پڑھنا

⑤ فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا۔

⑥ نہ زیادہ جلدی پڑھنا اور نہ زیادہ ٹھہر ٹھہر کر بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا۔

⑦ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سُورہ فاتحہ پڑھنا۔

رکوع کی سنتیں

رکوع میں آٹھ چیزیں سُنّت ہیں۔

① رکوع کی تکبیر کہنا۔

② رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا

③ گھٹنوں کو پکڑنے میں اُنگلیوں کو کُشادہ رکھنا

④ پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا

⑤ پیٹھ کو بچھا دینا یعنی کمر کو برابر رکھنا

⑥ سر اور سُرین کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا

⑦ رکوع میں کم سے کم تین بار سُبحانَ رَبِّیَ العظیم کہنا۔

⑧ رکوع سے اُٹھتے وقت امام کو تسمیع اور مقتدی کو تحمید اور منفرد کو دونوں کہنا۔

سجدہ کی سُنتیں

سجدہ میں بارہ چیزیں سُنّت ہیں۔

(۱) سجدے کی تکبیر کہنا
(۲) سجدے میں پہلے دُونوں گھٹنے زمین پر رکھنا۔
(۳) پھر دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھنا
(۴) پھر ناک زمین پر رکھنا۔
(۵) پھر پیشانی زمین پر رکھنا
(۶) دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔
(۷) سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا
(۸) کہنیوں کو بَغَل سے الگ رکھنا۔
(۹) کہنیوں کو زمین سے اوپر رکھنا۔
(۱۰) سجدہ میں کم ازکم تین بار سُبحان ربی الاعلیٰ کہنا۔
(۱۱) سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا۔
(۱۲) سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی پھرناک، پھر دونوں ہاتھ، پھر دونوں گھٹنے اٹھانا، اور دُونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔

قعدہ کی سنتیں

قعدہ میں سات چیزیں سُنّت ہیں۔

(۱) دائیں پیر کو کھڑا کر کے بائیں پیر پر بیٹھنا اور انگلیوں کا رُخ قبلہ کیطرف رکھنا
(۲) دُونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔
(۳) تشہدُ میں اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور اِلَّا اللّٰہ پر جھکا دینا
(۴) قعدہ اخیرہ میں دَرُود شریف پڑھنا۔
(۵) دَرُود شریف کے بعد کوئی ایسی دُعا پڑھنا جو قرآن وحدیث میں آئی ہو۔
(۶) دونوں طرف سلام پھیرنا۔
(۷) سلام کی ابتدا دا ہنی طرف سے کرنا۔

(۸) امام کو مُقتدیوں، فرشتوں اور صالح جنات کی نیت کرنا۔
(۹) مقتدی کو امام و فرشتوں وصالح جنات اور دائیں بائیں مقتدیوں کی نیت کرنا
(۱۰) منفرد یعنی اکیلے نماز پڑھنے والے کو صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔
(۱۱) مقتدی کو امام کے ساتھ سلام پھیرنا۔
(۱۲) دُوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔
(۱۳) مَسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔

فائدہ ۱۔ رکوع میں ہاتھ کی انگلیاں کھلی ہوئی اور سجدے میں ملی ہوئی رہیں گی۔

مستحباتِ نماز

یعنی نماز کے ثواب کو بڑھانیوالی چیزیں کُل پانچ ہیں

(۱) تکبیر تحریمہ کہتے وقت مردوں کو دُونوں ہاتھ چادر سے باہر نکالنا۔
(۲) رکوع اور سجدے میں تین مرتبہ سے زائد تسبیح کہنا۔
(۳) کھانسی کو پوری طاقت کے ساتھ روکنا۔
(۴) جمائی آئے تو منہ بند رکھنا اور اگر کھُل جائے تو کھڑے ہونیکی حالت میں سیدھے ہاتھ سے اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پُشت سے منہ چھُپا لینا۔
(۵) قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ پر نظر رکھنا اور رکوع میں قدموں پر سجدہ میں ناک پر بیٹھنے کی حالت میں اپنی گود میں، سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔

مفسداتِ نماز

یعنی نماز کو توڑنے والی چیزیں کُل اٹھائیس ہیں

(۱) نماز میں کلام کرنا جان کر ہو یا بھول کر کم ہو یا زیادہ۔
(۲) جان کر یا بھول کر کسی کو سَلام کرنا یا سَلام کا جواب دینا۔
(۳) دعاء میں کوئی ایسی چیز مانگنا جو لوگوں سے مانگی جاتی ہے۔
(۴) عملِ کثیر یعنی ایسا کام جس سے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے
(۵) قبلہ کی طرف سے بلا عذر سینہ پھیر لینا۔
(۶) بلا ضرورت کھنکارنا، اُف تف کہنا یا آہ اوہ وغیرہ کہنا۔
(۷) چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہنا یا رنج وغم کی بات سنکر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھنا یا کسی اچھی بات پر سُبْحَانَ اللّٰہ کہنا۔
(۸) قرآن شریف کی کسی آیت کو خطاب یا جوابُ کی نیت سے پڑھنا۔
(۹) تیمم کرنے والے کا پانی پر قادر ہونا۔
(۱۰) موزوں پر مسح کرنے کی مدّت کا ختم ہو جانا۔
(۱۱) نماز میں موزوں کو نکالنا اگرچہ عملِ قلیل سے نکالے جائیں۔
(۱۲) اَن پڑھ کا نماز کے دَوران ایک آیت بھی یاد کر لینا۔
(۱۳) ننگے بدن نماز پڑھنے والے کو کپڑا مل جانا۔

(۱۴) اشارہ سے نماز پڑھنے والے کا رکوع سجدہ پر قادر ہو جانا۔
(۱۵) نمازِ فجر میں سورج کا نکل جانا عیدین میں زوال کا وقت اور جمعہ میں عصر کا وقت ہو جانا
(۱۶) صاحبِ ترتیب کو قضاء نماز کا یاد آجانا۔
(۱۷) جو امامت کے قابل نہ ہو اسکو خلیفہ بنانا۔
(۱۸) زخم اچھا ہو کر پٹی کا گر جانا اور معذور کے عذر کا جاتے رہنا۔
(۱۹) قصداً وضو توڑنا یا کسی چیز کے لگنے سے خون نکل آنا۔
(۲۰) بے ہوش یا پاگل ہو جانا۔
(۲۱) غسل کی حاجت ہو جانا۔
(۲۲) رکوع سجدے والی نماز میں کسی عورت کا ایک مکان میں بغیر پردہ کے مرد کے برابر میں کھڑا ہونا۔ بشرطیکہ تحریمہ میں دونوں شریک ہوں اور ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں اور امام نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو۔
(۲۳) بالغ آدمی کا رکوع سجدے والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔
(۲۴) نماز میں قرآن مجید دیکھکر پڑھنا۔
(۲۵) اپنے امام کے علاوہ کسی دوسرے کو غلطی بتانا۔
(۲۶) اللہ اکبر کے ہمزہ کو کھینچنا یا اللہ اکبر کی (ب) کو بڑھا کر اللہ اکبار کہنا۔
(۲۷) ایک رکن کی ادائیگی کے بقدر ستر یا ستر کے چوتھائی حصہ کا کھلا رہنا۔
(۲۸) مقتدی کو امام سے آگے بڑھ جانا یعنی امام سے پہلے کوئی ایک رکن پورا کر لینا۔

مکروہاتِ نماز

یعنی نماز کے ثواب کو کم کرنیوالی چیزیں کُل تینتس ۳۳ ہیں

(۱) کسی واجب یا سنت کو قصداً ترک کرنا
(۲) گردن موڑ کر بیٹھنا یا دونوں گھٹنے کھڑے کر کے کُتّے کی طرح بیٹھنا۔
(۳) کرتہ کے ہوتے ہوئے صرف لنگی یا پائجامہ سے نماز پڑھنا۔
(۴) اشارہ سے سلام کا جواب دینا۔
(۵) دونوں ہاتھوں سے آستینوں کو اوپر چڑھانا۔
(۶) مردوں کو بالوں کا جوڑا باندھکر نماز پڑھنا یا دونوں ہاتھوں کی کہنیوں کا سجدہ کی حالت میں زمین پر بچھانا۔
(۷) سر کھول نماز میں کھڑے ہونا یا انگلیاں چٹخانا۔
(۸) جسم یا کپڑے سے کھیلنا یا ادھر ادھر سے کپڑا اسمیٹنا یا غیر مہذب طریقہ پر کپڑا پہننا
(۹) دائیں بغل کے نیچے کو نکال کر بائیں کندھے پر چادر ڈالنا۔
(۱۰) قرأت کو قیام میں پورا نہ کرنا بلکہ رکوع میں جاتے وقت پورا کرنا۔
(۱۱) دوسری رکعت کو پہلی سے طویل کرنا۔
(۱۲) فرض کی پہلی رکعت میں کسی سورت کو مکرر پڑھنا۔
(۱۳) چھوٹی دو سورتوں کے درمیان ایک سورت چھوڑ کر پڑھنا۔

(۱۴) کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔
(۱۵) پیشاب پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا جبکہ کھانا تیار ہو۔
(۱۶) عمامہ کے پیچ یعنی پھیر، یا تصویر پر سجدہ کرنا۔
(۱۷) قصداً جمائی لینا یا خوشبو سونگھنا۔
(۱۸) اپنے کپڑے یا پنکھے سے ایک دو مرتبہ ہوا کرنا۔
(۱۹) بلا عذر کے چار زانو بیٹھنا۔
(۲۰) ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کو سجدہ وغیرہ میں قبلہ کیطرف سے پھیر لینا۔
(۲۱) رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر نہ رکھنا۔
(۲۲) انگڑائی لینا۔
(۲۳) نظر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھنا۔
(۲۴) عمل قلیل یعنی تھوڑا سا کام کرنا۔
(۲۵) ناک اور منھ کو ڈھانکنا
(۲۶) منھ میں پیسہ وغیرہ یا کوئی اور ایسی چیز رکھنا جو قرأت مسنونہ سے مانع ہو۔
(۲۷) امام کے قرأت کرتے وقت مقتدی کو کوئی دعا یا قرآن مجید پڑھنا۔ خواہ سورۂ فاتحہ ہو
(۲۸) دونوں آنکھوں کو بند کر کے نماز پڑھنا۔
(۲۹) صف سے الگ تنہا کھڑا ہونا۔
(۳۰) بلا عذر صرف پیشانی سے سجدہ کرنا۔

نقشہ اوقاتِ نماز و تعدادِ رکعات

اوقاتِ نماز	سُنّت	فرض	سُنّت	نفل	سُنّت	وِتر	نفل	رکعات میزان
فجر	۲	۲	❖	❖	❖	❖	❖	۴
ظہر	۴	۴	۲	۲	❖	❖	❖	۱۲
عصر	۴	۴	❖	❖	❖	❖	❖	۸
مغرب	❖	۳	۲	۲	❖	❖	❖	۷
عشاء	۴	۴	۲	۲	❖	۳	۲	۱۷
جُمعہ	۴	۲	۴	❖	۲	❖	۲	۱۴

ھدایت:۔ جن سنتوں پر دائرہ بنایا گیا ہے وہ سُننِ مؤکدہ ہیں انکا ادا کرنا ضروری ہے،

اوقاتِ ممنوعہ تین وقتوں میں کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

(۱) ← سورج نکلنے کے وقت کچھ بلند ہونے تک۔

(۲) ← سورج سیدھا ہونے کے وقت زوال ہونے تک۔

(۳) ← سورج پیلا ہونیکے وقت غرُوب ہونے تک۔

البتہ اسی دن کی عصر کی نماز سورج کے پیلا ہونیکے وقت بھی پڑھی جا سکتی ہے،

نوٹ:۔ وقتِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اور عصر سے مغرب تک نفل نماز پڑھنا ممنوع ہے۔

عورتوں کی نماز میں خاص فرق

مرد اور عورت کیلیے اگرچہ نماز کا ایک ہی قاعدہ ہے لیکن دس چیزیں طریقۂ نماز میں عورتوں کے لیے خاص فرق رکھتی ہیں۔

1. عورتوں کو تکبیرِ تحریمہ کیلیے صرف کندھوں تک ہاتھ اٹھانا۔
2. عورتوں کو دونوں ہاتھ بغیر حلقہ کیے سینہ پر رکھنا اور کہنیاں پسلیوں سے ملی ہوئی رکھنا۔
3. عورتوں کو قیام، رکوع اور سجدہ میں ہاتھ کی انگلیاں ملاکر رکھنا۔
4. عورتوں کو قیام کی حالت میں دونوں پیروں کے ٹخنے ملاکر رکھنا۔
5. عورتوں کو رکوع میں زیادہ نہ جھکنا صرف انگلیوں کے سرے گھٹنوں تک لیجانا اور دونوں گھٹنے ملاکر رکھنا۔
6. عورتوں کو پست ہوکر سجدہ کرنا اور پیٹ کو رانوں سے ملا دینا اور
7. سجدہ میں کہنیاں زمین پر رکھ دینا۔
8. عورتوں کو سجدہ میں اور بیٹھنے کی حالت میں دونوں پیر داہنی طرف نکال لینا۔
9. عورتوں کو تمام نمازوں میں قرأت آہستہ کرنا
10. عورتونکو ہر نماز اپنی اپنی الگ پڑھنا۔

صلوٰۃ التسبیح

حدیث شریف میں نمازِ تسبیح کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ چار رکعت نماز نفل کی نیت باندھکر سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ اَلۡحَمۡدُ شریف اور سورت پڑھے۔ رکوع میں جانے سے پہلے یہ تسبیح سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ پندرہ مرتبہ پڑھے۔ پھر رکوع میں جائے اور رکوع کی تسبیح کے بعد یہی تسبیح دس۱۰ دفعہ پڑھے۔ پھر رکوع سے اُٹھکر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ کے بعد دس۱۰ دفعہ پڑھے پھر سجدے میں جائے اور سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی کے بعد یہی تسبیح دس دفعہ پڑھے۔ سجدہ سے اٹھکر پھر دس دفعہ پڑھے اسکے بعد دوسرے سجدہ میں دس دفعہ پڑھے۔ پھر سجدہ سے اٹھکر بیٹھ جائے اور یہی تسبیح دس دفعہ پڑھے۔ پھر دُوسری رکعت کیلیے کھڑا ہوجائے اور اسی ترتیب سے دوسری رکعت پوری کرے۔ جب دوسری رکعت میں التحیات کیلیے بیٹھے تو پہلے یہ ہی دُعا دس دفعہ پڑھے۔ پھر التحیات شروع کرے۔ اسی طرح چار رکعتیں پوری کیجائیں۔

● ایک رکعت میں یہ تسبیح کل پچھتر دفعہ ہوئی اس حساب سے چار رکعت میں ۳۰۰/ بار پڑھی جائیگی۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو یہ نماز خاص اہتمام سے سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ اس سے تمہارے چھوٹے بڑے، نئے پرانے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہوجائیں گے اگر ہوسکے تو ہر روز پڑھ لیا کرو، اور ہر روز نہ ہوسکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرو اور ہر ہفتہ نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک بار پڑھ لیا کرو ہر مہینہ میں نہ پڑھ سکو تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اور اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو ساری عمر میں ایک دفعہ ضرور پڑھ لینا۔

● مسئلہ: صلوٰۃ التسبیح کی چاروں رکعتوں میں جو سورت چاہے پڑھے کوئی ایک سورت مقرر نہیں۔

● مسئلہ: اگر کسی رکن میں تسبیحات بھول کر کم پڑھی گئیں یا بالکل ہی چھوٹ گئیں تو اگلے رکن میں پڑھ لے۔

نمازِ جنازہ

شرائط نمازِ جنازہ چھ ہیں

(۱) میت کا مسلمان ہونا (۲) میت کے بدن اور کفن کا پاک ہونا (۳) میت کے جسم واجب الستر کا پوشیدہ ہونا (۴) میت کا یا اسکے جسم کا اکثر حصہ سر سمیت موجود ہونا (۵) میت کا نمازی کے آگے رکھا ہوا ہونا (۶) میت کا یا جس چیز پر میت رکھی ہے اسکا زمین پر رکھا ہوا ہونا

نِیّت نِیّت کرتا ہوں چار تکبیر نمازِ جنازہ ثنا واسطے اللہ تعالیٰ کے درود واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دعا واسطے اِس مِیّت کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف

پہلی تکبیر اَللّٰہُ اَکبرُ (اللہ بہت بڑا ہے۔)

ثناء سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

الٰہی میں تیری پاکی کے ساتھ اور تیری تعریف کے ساتھ تجھے یاد کرتا ہوں اور تیرا نام

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

دوسری تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُؕ **درود شریف** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

(اللہ بہت بڑا ہے) الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ

وآلہٖ وسلم کی آل پر رحمت بھیج جسطرح تونے رحمت بھیجی اور سلام بھیجا اور برکت دی اور مہربانی کی اور رحم کیا حضرت

عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌؕ

ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے . . .

تیسری تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُؕ (اللہ بہت بڑا ہے)

دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر

وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ

اور ہمارے ہر غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو

مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِؕ وَمَنْ

الٰہی تو ہم میں سے جسکو زندہ رکھے تو اسکو اسلام پر زندہ رکھ۔ اور ہم میں سے

تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِؕ **چوتھی تکبیر** اَللّٰہُ اَکْبَرُؕ

جسکو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔ (اللہ بہت بڑا ہے)

دائیں اور بائیں کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِؕ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

لڑکے کی میت پر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا

الٰہی اس لڑکے کو ہمارے لئے آگے پہنچکر سامان کرنے والا بنادے اور اسکو ہمارے

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط

لئے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنیوالا بنادے اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنادے جسکی سفارش منظور ہوجائے۔

لڑکی کی میت پر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالی بنادے اور اسکو ہمارے لئے اجر کی

اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ط

موجب اور وقت پر کام آنیوالی بنادے اور اسکو ہمارے لئے سفارش کرنیوالی بنادے اور وہ جسکی سفارش منظور ہوجائے

فرائضِ نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز میں دو فرض ہیں

(۱) قیام یعنی کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنا۔

(۲) چار تکبیر یعنی چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا

سُنَنِ نمازِ جنازہ

(۱) پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھنا

(۲) دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھنا۔

(۳) تیسری تکبیر کے بعد میّت کے لیے دُعا کرنا۔

وضو کی دُعائیں

وضو شروع کرتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑی عظمت والا ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھے دینِ اسلام پر قائم رکھا۔

کُلّی کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ میری مدد فرما قرآنِ پاک کی تلاوت پر اپنے ذکر و شکر پر اور اپنی اچھی عبادت پر

ناک میں پانی دیتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ

اے اللہ مجھ کو جنت کی ہوا دیجئے اور دوزخ کی ہوا نہ دیجئے

مُنہ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ

اے اللہ میرے چہرے کو سفید کر دیجئے جس روز چہرے سفید اور سیاہ ہوں گے

دایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

اے اللہ میرا نامۂ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجئے اور میرا حساب آسان کر دیجئے

بایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ

اے اللہ میرا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں نہ دیجئے اور نہ پُشت کی جانب سے دیجئے

سر کے مسح کے وقت

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ

اے اللہ مجھے عرش کے نیچے سایہ دیجئے جس روز آپ کے عرش کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا۔

کانوں کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ

اے اللہ مجھے ان لوگوں میں کر دیجئے جو بات سنتے ہیں اور اچھی بات مانتے ہیں۔

گردن کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ

اے اللہ میری گردن کو دوزخ سے آزاد کر دیجئے

دایاں پیر دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ

اے اللہ میرے قدموں کو پلصراط پر ثابت قدم رکھیے جس روز قدم پھسلتے ہوں گے

بایاں پیر دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّ سَعْيِیْ مَشْكُوْرًا وَّ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ

اے اللہ میرے گناہ بخش دیجئے اور میری کوشش کو کامیاب کیجئے اور بنا میری تجارت کو باقی رہنے والی کہ ہلاک نہ ہو

وضو کے بعد کلمہ شہادت اور یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اے اللہ مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے بنا دیجئے اور مجھ کو پاک رہنے والوں میں سے بنا دیجئے

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ۔

اور مجھے اپنے نیک بندوں میں سے بنایئے

مسنون دُعائیں

(۱) جب اچھا کام شروع کرے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

(۲) جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

شروع میں اگر اس دُعاء کو پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

(۳) کھانے کے درمیان پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ

(۴) جب کھانے سے فارغ ہو جائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

دوسرے کے یہاں کھائے تو آخر میں یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

(۵) جب دُودھ یا چائے پی چکے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ

(۶) جب سونے کا ارادہ کرے

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

(۷) جب سو کر اُٹھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

(۸) صبح و شام کی ایک خاص دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(۹) نمازِ فجر و مغرب کے بعد کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ۷ بار

(۱۰) جب بیت الخلاء میں جائے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

(۱۱) جب بیت الخلاء سے نکلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

(۱۲) جب نیا کپڑا پہنے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

(۱۳) جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

(۱۴) جب گھر سے سفر کے لیے نکلے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(۱۵) جب سواری پر بیٹھ جائے

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

(۱۶) جب مصافحہ کرے

یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ

(۱۷) جب کسی مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھے

اَضْحَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ

(۱۸) جب نشیب و فراز سے گذرے

اونچی جگہ یعنی جب اوپر چڑھے تو کہے اَللّٰہُ اَکْبَر
اور اگر نیچے اترے تو کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ

(۱۹) جب مسجد میں داخل ہوں

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

(۲۰) جب مسجد سے باہر نکلے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

(۲۱) نیتِ روزۂ رمضان

بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ

(۲۲) جب روزہ افطار کرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

(۲۳) جب افطار کر چکے

ذَھَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ

(۲۴) جب کسی مریض مسلمان کی عیادت کو جائے

لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰہُ

(۲۵) جب اذان کی آواز سنے

جو مؤذن کہتا جائے سننے والا بھی وہی کہے پھر
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ
کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔

(۲۶) وتر پڑھنے کے بعد تین بار یہ پڑھے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ؕ

تیسری بار بلند آواز سے پڑھے اور قُدُّوْسِ کی دال کو خوب کھینچے

(۲۷) جب بادل گرجے یا بجلی کڑکے

یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ؕ

(۲۸) جب ندی یا دریا کے اندر سے پار ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(۲۹) جب سبق یاد کرے

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۙ وَيَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۠

(۳۰) جب جنازہ کو دیکھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ

(۳۱) جب قبرستان جائے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ؕ

(۳۲) میت کو قبر میں رکھتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۳۳) جب قبر پر مٹی ڈالے

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى

(۳۴) زبان پر آسان، ترازو میں بہت بھاری

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

تمت بالخیر

خادم الطلبۃ:۔ محمد جہانگیر قاسمی مدرس مدرسہ امداد الاسلام لنڈھورہ، روڑکی، ہریدوار
فون: ۹۸۳۷۲۱۶۷۲۷
9837216727

الحمد للہ

قاعدہ معاونِ اُردو

جو بہت سارے جدید و مفید اضافوں کے ساتھ شائع ہو کر منظرِ عام پر آگیا ہے۔

جس میں

ہر سبق کا خلاصہ، مشکل الفاظ کے ہجّے، بعض اسباق کے متعلق خصوصی ہدایات، تنوین و تشدید، غنّہ و ہمزہ، دو الف کے قاعدے، نیز واؤ، یائے کی مجہول و معروف آوازوں کی پہچان وغیرہ کو بچوں کے لیے مناسب انداز سے لکھا گیا ہے

لہٰذا

اربابِ مدارس و معلمینِ کرام سے درخواست ہے کہ تجربہ کے طور پر بھی ایک بار قاعدہ معاونِ اُردو کو ضرور پڑھائیں، اور ترمیم طلب مقام کی نشان دہی فرما کر احسان فرمائیں و دیگر مفید مشوروں سے نوازیں (شکریہ)

آپ کا:

محمد جہانگیر قاسمی

Designed by Crescent Computers, Deoband, Ph:01336-223183